روزنامہ
FR-10
1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 18۔اپریل 2016ء 10رجب 1437ہجری 18شہادت 1395ہش جلد 66-101 نمبر 88

شیطانی وساوس سے بچنے کی دعا

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اور تو کہہ کہ اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(المومنون:98)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں بار بار کہہ چکا ہوں کہ جس قدر کوئی شخص قرب حاصل کرتا ہے، اسی قدر مؤاخذہ کے قابل ہے۔ اہل بیت زیادہ مؤاخذہ کے لائق تھے۔ وہ لوگ جو دور ہیں، وہ قابل مؤاخذہ نہیں، لیکن تم ضرور ہو۔ اگر تم میں ان پر کوئی ایمانی زیادتی نہیں، تو تم میں اور ان میں کیا فرق ہوا۔ تم ہزاروں کے زیر نظر ہو۔ وہ لوگ گورنمنٹ کے جاسوسوں کی طرح تمہاری حرکات وسکنات کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ سچے ہیں۔...... موت ایک ایسا ناگزیر امر ہے جو ہر شخص کو پیش آتا ہے۔ جب یہ حالت ہے، تو پھر آپ کیوں غافل ہیں۔ جب کوئی شخص مجھ سے تعلق نہیں رکھتا، تو یہ امر دوسرا ہے،...... تذلل اور انکساری کی زندگی کوئی شخص اختیار نہیں کرسکتا جب تک کہ اللہ تعالیٰ اس کی مدد نہ کرے۔ اپنے آپ کو ٹٹولو اور اگر بچہ کی طرح اپنے آپ کو کمزور پاؤ، تو گھبراؤ نہیں اھدنا الصراط ...... کی دعا...... جاری رکھو۔ راتوں کو اٹھو اور دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی راہ دکھلائے۔ آنحضرت ﷺ کے صحابہ نے بھی تدریجاً تربیت پائی۔ وہ پہلے کیا تھے۔ ایک کسان کی تخم ریزی کی طرح تھے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آبپاشی کی۔ آپ نے ان کے لئے دعائیں کیں۔ بیج صحیح تھا اور زمین عمدہ تو اس آبپاشی سے پھل عمدہ نکلا۔ جس طرح حضور علیہ السلام چلتے اسی طرح وہ چلتے۔ وہ دن کا یا رات کا انتظار نہ کرتے تھے۔ تم لوگ سچے دل سے توبہ کرو، تہجد میں اٹھو، دعا کرو، دل کو درست کرو، کمزوریوں کو چھوڑ دو اور خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق اپنے قول وفعل کو بناؤ۔ یقین رکھو کہ جو اس نصیحت کو ورد بنائے گا اور عملی طور سے دعا کرے گا اور عملی طور پر التجا خدا کے سامنے لائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر فضل کرے گا اور اس کے دل میں تبدیلی ہوگی۔ خدا تعالیٰ سے ناامید مت ہو۔ ع

بر کریماں کارہا دشوار نیست

بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم کو کیا کوئی ولی بننا ہے؟ افسوس انہوں نے کچھ قدر نہ کی بے شک انسان نے (خدا کا) ولی بننا ہے۔ اگر وہ صراط مستقیم پر چلے گا، تو خدا بھی اس کی طرف چلے گا اور پھر ایک جگہ پر اس کی ملاقات ہوگی۔ اس کی اس طرف حرکت خواہ آہستہ ہوگی، لیکن اس کے مقابل خدا تعالیٰ کی حرکت بہت جلد ہوگی؛ چنانچہ یہ آیت اسی طرف اشارہ کرتی ہے۔ والذین جاھدوا ...... (العنکبوت :70) سو جو جو باتیں میں نے آج وصیت کی ہیں، ان کو یاد رکھو کہ ان ہی پر مدار نجات ہے۔ تمہارے معاملات خدا اور خلق کے ساتھ ایسے ہونے چاہئیں۔ جن میں رضا الٰہی مطلق ہی ہو۔......

(تقریر حضرت مسیح موعود 25دسمبر 1897ء)

دین کی اشاعت کیلئے وقف کرو

حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ فرمودہ 23 ستمبر 1955ء میں فرماتے ہیں:۔

''خدا نے تمہارے لئے بڑی بڑی عزتیں رکھی ہیں۔ تم خدا پر توکل کرو اور اس کے دین کی اشاعت کے لئے اپنے آپ کو وقف کرو۔ وہ دینے پر آتا ہے تو وہ کچھ دے دیتا ہے کہ انسان اسے دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے۔''

(بحوالہ الفضل 22۔اکتوبر 1955ء)

مخلص نوجوان لبیک کہتے ہوئے قدم آگے بڑھائیں اور اپنے آپ کو وقف کیلئے پیش کریں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

نمایاں کامیابی

مکرم محمد سلیم شاہد صاحب نائب امیر ضلع قصور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری بیٹی مکرمہ مہوش سلیم صاحبہ ایم ایس فزکس میں CGPA 3.95/4 کے ساتھ یونیورسٹی میں اول اور گولڈ میڈل کی حقدار قرار پائی ہے۔

جبکہ دوسری بیٹی مکرمہ زوبیہ سلیم صاحبہ نے ایم ایس فزکس میں 3.90/4CGPA لے کر یونیورسٹی میں دوم پوزیشن حاصل کی ہے۔ دونوں بیٹیوں کو (Roll Of Honor) دیا جائے گا۔

مہوش سلیم کو B.S (Hons) Physics میں بھی یونیورسٹی کی طرف سے گولڈ میڈل اور رول آف آنر دیا گیا تھا۔

زوبیہ سلیم صاحبہ کو International Conference on Solid State Physics (3-17 Dec 2015) Held in Punjab Uninversity, Lahore میں Poster Presentation میں اول انعام بھی ملا ہے۔ دعا کی درخواست ہے۔ اللہ کریم مزید کامیابیوں سے نوازے۔ دین و دنیا کی حسنات عطا فرماوے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

سالانہ تقریب تقسیم اسناد 2016ء

مدرسۃ الحفظ طالبات وعائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مورخہ 16 مارچ 2016ء کو شام پانچ بجے عائشہ دینیات اکیڈمی و مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ کی بائیسویں سالانہ تقریب تقسیم اسناد اور انعامات مدرسۃ الحفظ طلباء کے سبزہ زار میں محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان کی زیرصدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرمہ حافظہ رفیعہ صداقت صاحبہ نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔

مدرسۃ الحفظ طالبات

رپورٹ میں انہوں نے بتایا کہ 17 مارچ 1993ء کو مدرسۃ الحفظ طالبات اور دینیات کلاس کا قیام عمل میں آیا۔

مدرسۃ الحفظ طالبات میں قرآن کریم حفظ کرنے کے لئے 3 سال اور دہرائی کیلئے مزید 6 ماہ کا عرصہ مقرر ہے۔ دو مرتبہ دہرائی کرنے کے بعد طالبات کا امتحان ادارہ میں لیا جاتا ہے۔ مکرم حافظ مبارک احمد ثانی صاحب پرنسپل مدرسۃ الحفظ طلباء ایکسٹرنل ایگزامیز (External Examiner) فائنل امتحان لیتے ہیں۔ امتحان میں کامیاب ہونے والی طالبہ کو حافظہ کی سند دی جاتی ہے۔ اس سال 17 طالبات نے قرآن کریم حفظ کیا۔ اس طرح ادارہ کے قیام سے لے کر اب تک فارغ التحصیل حافظات کی تعداد 356 ہوچکی ہے۔ سال 12-2011ء سے ادارہ میں ’’رحمۃ للعالمین‘‘ ایوارڈ کا اجراء ہوچکا ہے۔ یہ انعام 25 ہزار روپے نقد رقم پر مشتمل ہے۔

سال 2014ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اس انعام کی تعداد تین ہوگئی ہے۔ اول 25 ہزار روپے، دوم 15 ہزار روپے اور سوم کو 10 ہزار روپے انعام دیا جاتا ہے۔ جو کم عرصہ حفظ، دہرائی نیز فائنل ٹیسٹ میں مجموعی طور پر سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والی طالبہ کو دیا جاتا ہے۔ اس سال اول حافظ امۃ الوکیل صاحبہ بنت مکرم عبدالستار صاحب نصیر آباد غالب ربوہ، دوم حافظہ نصرت اعجاز صاحبہ بنت مکرم اعجاز احمد صاحب شکور پارک ربوہ اور سوم حافظہ فریحہ شاہد صاحبہ بنت مکرم محمد شاہد صاحب دارالیمن غربی شکر ربوہ قرار پائیں۔

دینیات کلاس

اکیڈمی کا دوسرا حصہ دینیات کلاس ہے۔ اس کلاس کے نصاب کا دورانیہ دو سال ہے۔ یہ نصاب چار سمیسٹرز میں مکمل کروایا جاتا ہے۔ ہر سمیسٹر کا امتحان الگ الگ لیا جاتا ہے اور الگ الگ سند دی جاتی ہے۔ دینیات کلاس کی اس سال 11 طالبات نے یہ کورس مکمل کیا۔ اس طرح فارغ التحصیل طالبات کی کل تعداد 184 ہوگئی ہے۔

رپورٹ کے بعد مکرمہ مہمان خصوصی صاحبہ نے حفظ مکمل کرنے والی نیز دینیات کلاس کی کامیاب طالبات میں اسناد و انعامات تقسیم کئے۔ آخر میں سب کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب حافظات اور دینیات کلاس کی بچیوں کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین

فہرست حافظات 16-2015ء

نمبر شمار	نام حافظات	ولدیت	عرصہ حفظ
1	امۃ الوکیل	مکرم عبدالستار صاحب ربوہ	1 سال 6 ماہ 16 دن
2	نصرت اعجاز	مکرم اعجاز احمد صاحب ربوہ	1 سال 7 ماہ 27 دن
3	فریحہ شاہد	مکرم محمد شاہد صاحب ربوہ	1 سال 8 ماہ 7 دن
4	سبیکہ احسان	مکرم احسان الٰہی ربوہ	1 سال 8 ماہ 11 دن
5	شاہنیلہ شفیق	مکرم شفیق احمد صاحب ربوہ	1 سال 8 ماہ 13 دن
6	نایاب اظہر	مکرم اظہر احمد صاحب ربوہ	1 سال 8 ماہ 19 دن
7	رغیبہ محمود	مکرم افضل محمود صاحب ربوہ	1 سال 8 ماہ 19 دن
8	عطیۃ الحی	مکرم عبداللہ کامران صاحب ربوہ	1 سال 8 ماہ 19 دن
9	حفصۃ البشریٰ	مکرم طاہر احمد صاحب ربوہ	1 سال 8 ماہ 24 دن
10	عائشہ نصیر	مکرم نصیر احمد صاحب ربوہ	2 سال 2 ماہ 19 دن
11	ماریہ طاہر	مکرم طاہر محمود صاحب ربوہ	2 سال 4 ماہ 11 دن
12	سلمانہ منور	مکرم منور احمد صاحب ربوہ	2 سال 6 ماہ 14 دن
13	عیشاء گوہر	مکرم مظفر احمد صاحب	2 سال 9 ماہ 8 دن
14	ملیحہ سطوت	مکرم خلیل احمد صاحب ربوہ	2 سال 9 ماہ 9 دن
15	عنبرین صباحت	مکرم اسداللہ صاحب ربوہ	2 سال 9 ماہ 16 دن
16	رغیبہ افتخار	مکرم افتخار احمد صاحب ربوہ	3 سال 15 دن
17	سیدہ صائمہ	مکرم سید اکبر حسین شاہ صاحب ربوہ	3 سال 19 دن

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

سالانہ اجتماع 2016ء واقفین نو، یوکے 28 فروری 2016ء

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کا خلاصہ

مورخہ 28 فروری 2016ء کو جماعت احمدیہ برطانیہ کے واقفین نو کا سالانہ اجتماع بیت الفتوح لندن میں منعقد ہوا۔ جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس رونق افروز ہوئے اور خطاب بھی فرمایا۔ اجتماع کی حاضری 1500 سے زائد رہی، جس میں 1260 سے زائد واقفین نو شامل ہوئے۔

حضور انور نے فرمایا:

’’بطور واقف نو آپ کو جماعت کی ضروریات اور ڈیمانڈ ذہن میں رکھنی چاہئے اور ان ضروریات کے پیش نظر بھرپور محنت سے تعلیم حاصل کریں اور اپنی کوشش کو انتہا تک پہنچادیں‘‘۔

میڈیسن کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ ڈاکٹرز اور میڈیکل کے شعبہ کے دیگر ماہرین کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ نہ صرف جماعت کی خدمت کرسکتے ہیں بلکہ وہ انسانیت کی خدمت بھی کرسکتے ہیں۔ حضور انور نے اس بات پر بھی زور دیا کہ واقفین نو بچوں کے لئے محض معیاری دنیاوی تعلیم حاصل کرلینا ہی کافی نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا:

’’میں اس بات کو بھی واضح کرنا چاہتا ہوں کہ محض دنیوی تعلیم ہی حاصل کرنا کافی نہیں بلکہ بطور واقف نو ہونے کے ناطے آپ سے ہمیں اس سے کہیں زیادہ توقعات وابستہ ہیں۔ مختصراً واقف نو کے ذاتی کردار میں حقیقی دینی تعلیمات سے مکمل مطابقت ہونی چاہئے۔ آپ کا معیار ہمیشہ روحانی اور اخلاقی اعتبار سے بہترین ہونا چاہئے‘‘۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے واقفین نو بچوں کو اپنی نمازوں میں باقاعدہ ہونے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ان کا اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم ہو۔ حضور انور فرماتے ہیں کہ واقف نو لڑکوں کو چاہئے کہ

’’وہ بہترین نمونہ پیش کریں تاکہ لوگ آپ میں اور دوسروں میں واضح فرق محسوس کرسکیں‘‘۔

حضور انور نے فرمایا:

’’ایک اور بہت بڑا گناہ جس کے متعلق اللہ تعالیٰ ہمیں خبردار کرتا ہے وہ جھوٹ ہے۔ حالات خواہ کیسے بھی ہوں ہر احمدی کو جھوٹ سے بچنا چاہئے اور خاص طور پر واقفین نو کو چاہئے کہ دیانتداری، سچائی اور امانت کی اعلیٰ مثالیں قائم کریں۔ یہ چیز بنیادی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ آپ لوگوں نے معاشرے کی روحانی اصلاح کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ ایک واقف نو کے لئے یہ انتہائی اہم ہے کہ ہر حال میں مکمل سچائی سے کام لے‘‘۔

دعاؤں کی حقیقت، برکات وثمرات نیز قبولیت دعا کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے پُر معارف ارشادات

پاک اعمال کے ساتھ جب دعائیں جلوے دکھاتی ہیں تو زرخیز زمین پر بارش نازل ہونے لگتی ہے

سورۃ فاتحہ کی دعا تمام دعاؤں پر حاوی ہے

ایک دوست نے مجھ سے یہ سوال کیا کہ میں نماز میں اپنے بچوں کے لئے، اپنے والدین کے لئے اور فلاں کے لئے اور فلاں کے لئے اپنی مالی مشکلات کے لئے اور اپنی فلاں فلاں باتوں کے لئے دعا کرنا چاہتا ہوں۔ اس کا کیا طریق ہے میں کس طرح دعا کروں؟ میں نے اس سے کہا تم نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھتے ہو۔ اس میں ایک آیت ہے ایاك نعبد اور ساتھ ہی ہے ایاك نستعین اس کے مضمون کو آپ سمجھ لیں تو دنیا کا کوئی بھی امکانی پہلو نہیں ہے جس پر یہ دعا حاوی نہ ہو لیکن اس کے مفہوم کو سمجھنا ضروری ہے۔......

ایاك نعبد میں ایک دعا کے رنگ میں یہ پیغام ہے کہ اے خدا! ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیری ہی عبادت کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے اندر دونوں پہلو آجاتے ہیں۔ نعبد میں ایک مستقبل کا پہلو ہے کہ ہم تیری ہی عبادت کریں گے ہم نے فیصلہ کرلیا ہے اور کسی کی عبادت نہیں کریں گے۔ یعنی ہم یہ چاہتے ہیں کہ تیرے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔ دوسرا پہلو ہے تیرے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے۔ اس کے نتیجہ میں کیا ہوتا ہے؟ اس کے نتیجہ میں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ عبادت کا حق تو ہم ادا نہیں کر سکتے، ہم کمزور ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعودؑ نے یہ عارفانہ نکتہ بیان فرمایا ہے کہ مومن کا دماغ اس طرف چلا جاتا ہے کہ یہ نماز تو ہم سے کھڑی نہیں ہوتی۔ کئی قسم کے تفکرات اور کئی قسم کے خیالات دل کو گھیر لیتے ہیں، کئی اور کام ہوتے ہیں جن کے کرنے کی جلدی ہوتی ہے توجہ اس طرف پھر جاتی ہے۔ کئی ظاہری دلچسپیاں ہیں جو بت بن کر سامنے کھڑی ہو جاتی ہیں۔ انسان ایک مصیبت میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ نماز میں توجہ کیسے قائم رکھے؟ تو معاً اس کا جواب یہ دیا ایاك نستعین اے ہمارے آقا! مدد بھی تو تجھ سے ہی چاہتے ہیں اور ہمیشہ تجھ سے ہی چاہیں گے، کسی اور کی طرف دھیان نہیں دیں گے اور مدد کے لئے نہیں پکاریں گے۔ اس لئے اگر ہم اپنے خلوص دل کے ساتھ تیری عبادت پر قائم ہونا چاہتے ہیں تو پھر اے ہمارے معبود! تو مالک اور بااختیار ہے۔ ہم تو مالک اور بااختیار نہیں۔ ہم ابھی کہہ آئے ہیں کہ تو ہی مالک ہے تیرے سوا کوئی مالک نہیں تو پھر اے خدا ہمیں عبادت کی توفیق عطا فرما۔ مدد بھی تجھ سے ہی مانگتے ہیں۔ تو ہماری گرتی ہوئی نمازوں کو کھڑا کردے۔ تو ہمارے ڈوبتے ہوئے دلوں کو حوصلہ دے اور اپنی عبادت کے تقاضے پورے کرنے کی توفیق بخش۔ ایاك نعبد کی دعا کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ ہم نے تو اب صرف تیری عبادت کرنی ہے۔ باقی سب جھوٹے خدا ہیں ہم نے ان کو چھوڑ دیا ہے۔ کوئی بت باقی نہیں رہنے دیا، کسی دوسری چیز کا کوئی سہارا نہیں ڈھونڈا۔ اب ہم جائیں تو کہاں جائیں۔ ہم تو مشکل میں پڑے ہوئے ہیں۔ ہمیں تو مصیبتیں لاحق ہیں۔ اب تیرے سوا ہمارا کون ہے؟ ہم تجھے چھوڑ کر کہاں جائیں؟ جب ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے سامنے جھکتے ہیں تو پھر ہماری ضرورتوں کو بھی تو ہی پورا فرما۔ اس کے لئے یہ دعا ساتھ ہی سکھا دی۔ ایاك نستعین ہم تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔ اب غور کریں کہ یہ دعا جب دوسری شکل اختیار کرتی ہے۔ یعنی ایاك نعبد کے بعد ایاك نستعین میں ڈھل جاتی ہے تو زندگی کی کون سی مشکل ہے جس پر یہ دعا چسپاں نہیں ہوتی؟ کوئی بیماری لاحق ہو، کوئی مشکل درپیش ہو، سفر میں حضر میں کوئی مصیبت پیش آجائے، مثلاً چلتے چلتے موٹر خراب ہو جائے تب بھی آپ ایاك نعبد و ایاك نستعین کی دعا کے ذریعہ مسائل حل کرا سکتے ہیں۔ کوئی عزیز بیمار ہو، ایمانی کمزوری کا ڈر ہو، مالی مشکلات کا سامنا ہو، کسی کی ترقی کی راہ میں رکاوٹیں حائل ہوں۔ مقدمات کے مسائل دامن گیر ہوں، کئی قسم کی پریشانیاں ہیں جو ہزار رنگ میں انسان کو گھیر لیتی ہیں۔ غرض کوئی مشکل ہو یا مصیبت پیش آجائے ہر موقع پر ایک رنگ میں انسان کو گھیر لیتی ہیں۔ غرض کوئی مشکل ہو یا مصیبت پیش آجائے ہر موقع پر ایک عبادت گزار کی نجات کی راہ ایاك نعبد و ایاك نستعین میں موجود ہے۔

(خطبہ جمعہ 20؍اگست 1982ء)

خدا کو پانے کے لئے خود خدا سے دعا کریں

انسان جب کبھی اللہ سے ہدایت پانے کے لئے دعا کرتا ہے تو اللہ اس کی پکار سن کر جواب دیتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم کہتا ہے کہ سارے انسانوں کو خوشخبری ہو کہ خدا نے وعدہ کیا ہے کہ جب تم مجھے پکارو گے اور مجھے ڈھونڈو گے تو میں تمہیں ہدایت کی طرف رستہ دکھاؤں گا۔ فرماتا ہے:

والذین جاھدوا فینا ......

(العنکبوت:70)

پھر فرماتا ہے:

واذا سالك عبادی عنی ......(البقرہ:187)

خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ لوگ جو مجھے تلاش کرنا چاہتے ہیں مجھ پر فرض ہے کہ میں ان کو اپنا رستہ دکھاؤں، اپنا قرب عطا کروں۔ کیونکہ انسان تو کمزور ہے لیکن خدا اور خالق اور مالک اور GOD اور پرماتما اور پرمیشور (جو نام آپ اس کا رکھیں) وہ تو کمزور نہیں۔ اس کو پتہ ہے میں کہاں ہوں۔ انسان اس کو ڈھونڈ ہی نہیں سکتا جب تک وہ خود نہ بتائے۔ اس لئے خدا نے اپنے آپ کو ظاہر کرنے کی اپنے اوپر ذمہ داری ڈالی۔ چنانچہ خدا کہتا ہے کہ تم نے میرے پاس آنا ہے تو مجھ سے پوچھو۔ میں کہاں ہوں بجائے اس کے کہ لوگوں سے پوچھتے رہو۔ پنڈت کے پاس جاؤ کبھی پادری کے پاس جاؤ اور ان سے پوچھو کہ میں کہاں ہوں۔ تم کہاں کہاں دھکے کھاؤ گے، کس کس دروازے کی بھیک مانگو گے، کس کس دکان پر پہنچ کر تلاشیاں لو گے کہ خدا ہے یا نہیں۔ خدا فرماتا ہے تم مجھے آواز دو میں تمہاری آواز کو سنتا ہوں۔ میں ہر جگہ موجود ہوں۔ میں تمہاری آواز کا جواب دوں گا۔ میں تمہیں بتاؤں گا کہ میں کہاں ہوں اور کس طرح مل سکتا ہوں۔ میں تمہیں ہدایت دوں گا تم سے پیار شروع کردوں گا۔

پس یہ تو بالکل الٹ قصہ نکلا۔ خدا کا پانا جتنا مشکل نظر آرہا تھا اتنا ہی یہ تو بہت ہی آسان ہو گیا کہ انسان کا کام ہے دعا کرے اور خدا سے پوچھے کہ اے خدا! تو کہاں ہے۔ خدا کہتا ہے اے میرے بندو! تم مجھے بلاؤ تو سہی میں تمہارے پاس ہوں گا اور تمہاری پکار کا جواب دوں گا۔ چنانچہ قرآن کریم سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ خدا بچوں سے بھی پیار کرتا ہے اور بوڑھوں سے بھی۔ کالوں سے بھی پیار کرتا ہے اور گوروں سے بھی۔ وہ سب کا خدا ہے۔ اس لئے یہ نسخہ میں آپ کو بتانے کے لئے آیا ہوں کہ یہ معلوم کرنے کے لئے کہ اللہ کہاں ہے؟ اللہ سے پوچھنے کی عادت ڈالئے۔ اگر چھوٹے چھوٹے بچے بچپن میں ہی کسی چھوٹی بڑی مشکل یا مصیبت کے وقت خدا کو پکاریں۔ مثلاً کسی کی پنسل بھی گم ہو جائے اور وہ پیار سے، یقین سے دعا کرے کہ اے میرے خدا! مجھے تو کوئی طاقت نہیں۔ مجھے تو اپنی پنسل کا بھی پتہ نہیں کہاں گئی۔ تو میری مدد فرما۔ پھر وہ دیکھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتا ہے۔ وہ حیران ہو جائے گا کہ خدا کتنا پیار کرنے والا ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچوں سے بھی پیار کرتا ہے۔

آسان، یقینی اور معقول راستہ

اسی طرح جب آپ بچپن سے اپنے خدا سے محبت کرنا سیکھ جائیں گے، پیار کرنا سیکھ جائیں گے اللہ تعالیٰ آپ سے محبت و پیار شروع کردے گا۔ پھر یہ خدا کی ذمہ داری ہے کہ آپ کو مرنے نہ دے جب تک اپنا رستہ نہ دکھا دے۔ اس سے زیادہ آسان، اس سے زیادہ یقینی اور اس سے زیادہ معقول رستہ خدا تک پہنچنے کا کوئی نہیں۔ اس لئے میں آپ کو جس خدا کی طرف بلا رہا ہوں یہ صرف فرضی خدا نہیں ہے۔ خیالی خدا نہیں ہے۔ یہ ایسا خدا ہے جس سے مجھے واسطہ پڑ چکا ہے۔ اب بھی پڑتا ہے۔ بچپن میں بھی پڑا اور میں نے اس کو اسی طرح ہمیشہ محبت کرنے والا، پیار کرنے والا اور دعاؤں کو قبول کرنے والا پایا ہے۔ (تشحیذ الاذہان جنوری 1984ء)

خدا تعالیٰ کے ساتھ اپنی قدر مشترک پیدا کرو

اللہ تعالیٰ نے ہمیں دعا کے مضمون میں بھی یہی بات سکھائی ہے کہ تم میرے ساتھ اپنی قدر مشترک پیدا کرو۔ یہ نہ ہو کہ تم غیر کے بنے رہو اور پھر مجھے پکارو اور پھر یہ خیال کرو، یہ وہم دل میں لاؤ کہ میں ضرور تمہاری پکار کا جواب دوں گا۔ آنحضرت ﷺ کو مخاطب کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

واذا سالك عبادی عنی (البقرہ:187)

جب میرے بندے میرے متعلق سوال کریں فانی قریب تو میں تو قریب ہوں۔ یہاں لوگ بعض دفعہ لفظ عبادی کا مفہوم نہ سمجھنے کے نتیجے میں غلط نتیجے نکال لیتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ عبادی سے مراد ہر کس و ناکس ہر قسم کا انسان عبادی کے ذیل میں آجاتا ہے خواہ وہ گندا ہو، خواہ وہ گمراہ ہو، خواہ وہ خدا کی ہستی کا منکر یا اسے گالیاں دینے والا ہو، خواہ وہ بندوں پر ظلم کرنے والا ہو۔ عبادی کی ذیل میں وہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہر قسم کے انسان شامل ہو جاتے اور خدا کا ان کو جواب یہ ہے کہ میں تمہارے قریب ہوں حالانکہ واقعۃً ہرگز ایسی بات نہیں ہے۔ خدا اسی کے قریب ہوتا ہے جو خدا کے قریب ہو اور عبادی سے مراد یہاں وہ غلام ہیں جو عبادت کے ذریعے خدا کے رنگ سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ جب پوچھیں کہ ہمارا خدا کہاں ہے تو خدا جواب دیتا ہے فانی قریب میں تو تمہارے ساتھ رہتا ہوں۔

پس پہلے قرب شخصیت کا ہونا چاہئے، پہلے قرب خصلتوں کا ہونا چاہئے، عادات کا ہونا چاہئے، مزاج کا ہونا چاہئے، انسانی رجحانات کا قرب ہونا چاہئے۔ ان سارے قرب کے ذریعوں کو استعمال کرتے ہوئے آپ خدا کے قریب ہونے کی کوشش

کریں تو پھر آپ عبد بنیں گے اور اگر آپ خدا کے مزاج کے مطابق اپنا مزاج ڈھالنے کی کوشش کریں تو پھر دیکھیں کہ کس طرح خدا آپ کے قریب ہے۔ انسان جب انسان کے قریب ہوتا ہے یا حیوان حیوان کے قریب ہوتا ہے ......ان میں آپس میں ایک محبت اور دوستی کا گہرا تعلق پیدا ہو جاتا ہے اور ایک دوسرے کے لئے پھر وہ مدد کرنے پر بھی آمادہ ہوتے ہیں اور قربانی کرنے پر بھی آمادہ ہوا کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا سلوک اپنے بندوں سے اس سے بھی بڑھ کر ہے۔ وہ لوگ جو خدا کے بن جاتے ہیں اور خدا کی صفات اپنے اندر جاری کرنے کی کوشش کرتے ہیں ان کی دعاؤں کو غیر معمولی قبولیت عطا کی جاتی ہے۔ (خطبہ جمعہ 15 ستمبر 1989ء)

سورۃ فاتحہ جیسی عظیم الشان دعا اور کوئی نہیں

افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ 31 جولائی 1987ء میں فرماتے ہیں:

سب سے اعلیٰ، سب سے افضل، سب سے جامع اور مانع دعا سورۃ فاتحہ ہے۔ اس لئے یہ بھی عادت ڈالیں کہ سورۃ فاتحہ کو بار بار مختلف زاویوں سے الٹ پلٹ کرتے نئے نئے مطالب اپنی ضرورتوں کے مطابق اس کے سانچے میں ڈھال کر خدا سے اس سورۃ فاتحہ کے ذریعہ دعا کی عادت ڈالیں چونکہ اسی کا نام فاتحہ ہے یعنی اس کا ایک نام فاتحہ ہے اس لئے ہر افتتاح پر اس کا پڑھا جانا ضروری ہے اور ہر افتتاح کے لئے اس سے بہتر اور کامل دعا اور کوئی ہو نہیں سکتی۔ اس لئے آج ہی اس بات پر عمل شروع کریں۔ اس سے پہلے بہت سے احمدی جو حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کرتے ہیں جانتے ہیں کہ سورۃ فاتحہ جیسی عظیم الشان دعا اور کوئی نہیں ہے اور اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں لیکن آج خصوصیت کے ساتھ سورۃ فاتحہ کے مطالب میں گھل مل کر اپنی ضرورتیں سورۃ فاتحہ کی کشتی میں سجا کر اپنے رب کے حضور پیش کریں۔

دعاؤں کا فیض

افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ 28 جولائی 1995ء میں فرماتے ہیں:

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے سب کام دعا ہی سے چلتے تھے اور یہ سب فیض جو آج آپ دیکھ رہے ہیں، یہ خدا کا فیض جو آسمان سے نازل ہو رہا ہے تمام دنیا کے براعظموں پر آسمان سے رحمتوں کی بارش بن کے برس رہا ہے۔ میں کامل یقین رکھتا ہوں کہ محمد مصطفیٰ ﷺ کی دعاؤں کا فیض ہے۔ جو آج نازل ہو رہا ہے......پس آج خدا کا وہ وعدہ پورا ہوا اور ان دعاؤں ہی کی برکت ہے کہ جماعت احمدیہ کو دنیا میں قائم کیا گیا۔ پس دعاؤں ہی کا فیض ہے جو آپ پا رہے ہیں، دعاؤں ہی کا فیض ہے جو آئندہ

آپ کے لئے تمام قسم کی سعادتیں اور برکتیں لاتا رہے گا اس دنیا میں بھی اور اُس دنیا میں بھی، آنحضرت ﷺ دعا کی تحریص کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

اللہ تعالیٰ بڑا حیا والا ہے بڑا کریم اور سخی ہے۔ (ایک حیا کریمی کی حیا ہوتی ہے، ایک حیا گنہگار کی حیا بھی ہوتی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے حیا والا کہتے ہی فرمایا! اس کی حیا کریمی کی حیا ہے، ایک معزز انسان بعض دفعہ انکار کر ہی نہیں سکتا) فرمایا بڑا کریم اور سخی ہے۔ جب بندہ اس کے حضور اپنے دونوں ہاتھ بلند کرتا ہے تو وہ ان کو خالی اور ناکام واپس کرنے سے شرماتا ہے (ترمذی کتاب الدعوات حدیث نمبر 3479) یعنی صدق دل سے مانگی ہوئی دعا کو وہ رد نہیں کرتا بلکہ قبول فرماتا ہے۔

فلسفہ دعا

حضرت اقدس مسیح موعود ایسے زمانے میں مبعوث ہوئے کہ دنیا ہی کی نہیں بلکہ (-) کی اکثریت بھی دعا سے غافل ہو چکی تھی اور وہ جو بظاہر دعا کے قائل نظر آتے تھے وہ بھی اس کے فلسفہ اور باریک حکمتوں کا بہت کم علم رکھتے تھے یہاں تک کہ (-) ہی میں ایک ایسا گروہ بھی پیدا ہوا جو دعا کی تاثیر اور قوت ہی سے منکر ہو چکا تھا اور اسے ایسا بے حقیقت جانتا تھا کہ گویا دعا اپنی طاقت میں ہوا کے ایک خفیف جھونکے سے بھی کمزور تر ہے اور ایک خزاں رسیدہ پتے کو بھی ہلانے کی طاقت نہیں رکھتی۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے ...... فطرت انسانی کو اس امر پر گواہ ٹھہرایا کہ بندے اور رب کے درمیان دعا کا تعلق ایک ثابت شدہ حقیقت ہے جسے قبول کئے بغیر ایک سلیم العقل انسان کے لئے چارہ کار نہیں۔ پھر اس نظریاتی بحث پر ہی اکتفا نہ فرمائی بلکہ اپنے وجود کو ایک زندہ ثبوت کے طور پر پیش کیا۔ یہ ایک ایسا وجود تھا جس کا ماضی حال اور مستقبل اور تمام گرد و پیش قبولیت دعا کے حق میں گواہی دے رہے تھے۔ ماضی اس طرح کہ آنحضورؐ کی ان دعاؤں کا آپ ثمرہ تھے جن کے نتیجے میں (دین) کو چودھویں صدی کے سر پر مذاہب غیر پر غالب کرنے والا ایک عظیم الشان سپہ سالار عطا ہونا تھا۔ حال اس طرح کہ آپ کی دعائیں شب و روز اس طرح قبول ہو رہی تھیں جیسے باران رحمت برس رہی ہو اور اپنے اثر میں اتنی وسیع تھیں کہ لاکھوں کروڑوں قبولیت دعا کے گواہ آپ کے اپنے زمانے میں پیدا ہوئے اور ان کے دلوں نے لاریب کے نعرے لگائے۔ مستقبل اس طرح کہ آپ نے اپنی دعاؤں کے ایسے عظیم الشان ثمرات آئندہ نسلوں کو فیض پہنچانے کے لئے پیچھے چھوڑے جنہوں نے زمین کے کناروں تک شہرت پائی اور اطراف عالم نے زبان حال سے گواہی دی کہ ہاں اے محمد عربی ﷺ کی دعاؤں کے ثمرہ! دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ضروری ہوتی ہیں اور ضرور ہوتی ہیں۔

(تقریر بر موقع جلسہ سالانہ 1968ء)

دعا ہماری کوششوں میں رنگ بھرتی ہے

اے میرے عزیزو! آپ کامل یقین اور توکل اور صبر اور استقلال اور جانسوزی اور وفاداری کے ساتھ اپنی صلاحیتوں سے کام لیتے ہوئے ان روشن دنوں کو قریب تر لانے کی کوشش کرتے رہیں جن کا آنا آسمان پر مقدر ہو چکا ہے اور دعا سے بھی کسی وقت غافل نہ رہیں۔ کیونکہ دعا ہی ہے جو ہماری کوشش کے بے رنگ خاکوں میں رنگ بھرتی ہے اور ہمارے منصوبوں کی بے جان تصویروں کو زندگی عطا کرتی ہے۔ بظاہر یہ کام ہماری طاقت سے بڑھ کر اور سخت مشکل بلکہ محال نظر آتا ہے مگر بہر حال یہ ہو کر رہے گا۔ یہ ایک تقدیر مبرم ہے جسے کوئی ٹال نہیں سکتا۔

(پیغام سوونیئر مجلس خدام الاحمدیہ UK 1985ء)

دعا کی قبولیت کا اعمال سے گہرا تعلق ہے

دعا کی قبولیت کے لئے انسانی اعمال کو بہت گہرا دخل ہے اور اعمال میں سے وہ حصہ اعمال جن کا خدا تعالیٰ کی طرف بڑھنے سے تعلق ہے۔ جب تک کسی کے ساتھ کوئی دوستی کا تعلق قائم نہ ہو اس وقت تک وہ اس کی آواز پر لبیک نہیں کہتا۔ آواز پر لبیک کہنے کے لئے گہرے رشتے ہونے ضروری ہیں اور جتنا زیادہ یہ رشتہ گہرا ہوگا اتنا ہی زیادہ طبعی جوش کے ساتھ انسان دوسرے کی آواز پر لبیک کہتا ہے۔ جس طرح ایک بچے کی پکار پر ماں لبیک کہتی ہے اس طرح آپ کو دنیا کے رشتوں میں کوئی اور مثال دکھائی نہیں دے گی لیکن وہی نرم دل ماں جو اپنے بچے کے لئے بعض اوقات اتنا بے قرار ہوتی ہے کہ اپنی زندگی کے ہر آرام کو جہنم میں جھونک دینے کے لئے تیار ہو جاتی ہے غیروں کی آوازیں سنتی ہے تو اس کے دل میں وہ حرکت پیدا نہیں ہوتی۔

(خطبہ جمعہ 15 ستمبر 1989ء)

صبر کے ساتھ دعا میں لگے رہو

قرآن کریم نے فرمایا ہے۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ کہ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو اپنے صبر کو ایک فعال قوت میں تبدیل کرتے رہو۔ استعینوا صبر کے نتیجہ میں خدا سے دعا مانگو اور مدد چاہو اگر مایوسی ہو تو مدد چاہنے کا کوئی سوال ہی باقی نہیں رہتا۔ ہمیشہ تمہارے صبر کے ساتھ ایک امید کا پہلو زندہ رہنا چاہئے اور صبر کے نتیجہ میں خدا کی طرف مدد کا ہاتھ بڑھاتے رہو اور کامل یقین کے ساتھ کہ کسی نہ کسی وقت اللہ تعالیٰ کی مدد آ کر تمہاری مشکلات کو دور فرما دے گی......

دوسرا معنی استعینوا بالصبر یہ بھی ہے...... کہ جب خدا سے مدد مانگا کرو تو صبر کے ساتھ مدد مانگا کرو۔ چند دن مدد مانگ کے چھوڑ نہیں دینا، دعا میں جلدی نہیں کرنی، جلدی نتیجے نکلنے کی تمنا رکھتے ہوئے دعائیں نہیں کرنی بلکہ دعا میں بھی صبر کے مضمون کو داخل کر دو۔ استعینوا بالصبر خدا سے اس طرح مدد مانگو کہ ہمیشہ مانگتے ہی چلے جاؤ اور مدد مانگتے ہوئے کبھی نہ تھکو اور مدد مانگنے کے طریق کو مستقل پکڑ کے بیٹھ رہو۔ صبر کا معنی اس پہلو سے وفا کے ساتھ کسی چیز پر قائم ہو جانا ہے۔ تو استعینوا بالصبر کا مطلب ہے کہ کامل وفا کے ساتھ دعا پر لگے رہو اور کسی حالت میں بھی دعا نہیں چھوڑنی، کسی حالت میں بھی یہ خیال نہیں کرنا کہ ہماری دعا چونکہ قبول نہیں ہوئی اس لئے اب دعا کرنا عبث ہے۔ چنانچہ انبیاء کی جو دعائیں قرآن کریم میں ملتی ہیں ان میں یہ مضمون بھی بیان ہوا ہے کہ صبر کے ساتھ دعائیں کرنے والے نبی بعض ایسے تھے جنہوں نے آخر خدا کو پکار کے یہ کہا کہ ہماری دعاؤں میں اتنا صبر ہے کہ ہمارے بال سفید ہو گئے، ہماری ہڈیاں گل گئیں اور بظاہر ناممکن ہے کہ اس حالت میں اولاد عطا ہو لیکن اے خدا! دیکھ میری دعا کا صبر کہ آج بھی اس یقین کے ساتھ دعا کر رہا ہوں کہ کبھی میں تجھ سے دعائیں مانگتے ہوئے بے بخت ثابت نہیں ہوا، بدنصیب ثابت نہیں ہوا۔ تو صبر کے اس مضمون کو اس نے اور بھی کئی چاند لگا دیئے۔ محاورہ تو چار چاند لگانے کا ہے مگر میں نے عمداً کئی چاند کہا ہے۔ حیرت انگیز طور پر یہ مضمون لامحدود ہو جاتا ہے۔ صبر کرو استعانت کے ساتھ، خدا سے دعا مانگتے ہوئے یعنی ہمیشہ اس یقین پر قائم رہو کہ تمہاری مصیبت تمہیں مغلوب نہیں کر سکے گی۔ دوسرے دعا میں صبر کرو اور دعا کا دامن کبھی نہ چھوڑو۔ یہ دو باتیں جب ایک دوسرے کے ساتھ پیوستہ ہوتی ہیں، ایک دوسرے کو طاقت دیتی ہیں تو صبر کا مضمون جو ہے عظیم الشان بن جاتا ہے اور لامحدود ہو جاتا ہے۔

(خطبہ جمعہ 15 اگست 1986ء)

دعاؤں کے پھل

ہم اپنے بچوں کی توجہ دعاؤں کی طرف اس لئے مبذول کرواتے ہیں تا کہ انہیں یہ اہمیت واضح ہو کہ اس کے نتیجے میں خدا تعالیٰ کے فضل نازل ہوں گے اور شاید ہی کوئی ایسا احمدی گھرانہ ہو جس کے بچے نے اپنی دعاؤں کے پھل نہ پائے ہوں اور اگر بالفرض ہم بعض اوقات ناامید بھی ہو جائیں تو ہمارے بچے یقین دلا دیتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ہماری دعاؤں کے نتیجہ میں ضرور فضل فرمائے گا۔ لہٰذا بجائے اس کے کہ والدین اپنے بچوں کو کہیں کہ فکر کی بات نہیں ہے، بچے اپنے والدین کی فکرمندی دور کر دیتے ہیں۔ اور یہی چیز ایک حقیقت حال بن کر سامنے آ جاتی ہے اور دعاؤں کے معجزات کی وجہ سے ان کے اندر ایک نئی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

(خطاب تقریب آمین 16 مئی 1985ء)

میری پیاری امی جان محترمہ صدیقہ بانو صاحبہ

مکرم عبدالوحید بھٹی صاحب

میری امی جان کا نام صدیقہ بانو تھا اور آپ عبدالرزاق بھٹی صاحب صدر محلہ بشیر آباد و کارکن نظارت امور عامہ کی اہلیہ تھیں۔ آپ 1957ء میں پیدا ہوئیں۔ آپ کی شادی 1979ء میں ہوئی۔ آپ کے چار بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ آپ نے اپنی عمر کے آخری سال مرکز ربوہ میں ہی گزارے اور 31 دسمبر 2014ء کو ربوہ میں ہی اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔

میری پیاری امی جان بہت ہی اچھے اخلاق اور بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ آپ ایک ان پڑھ عورت تھیں۔ سکول بالکل نہیں گئیں۔ مگر احسن طریق سے آپ نے گھر کا نظام چلایا۔ مجھے یاد ہے کہ آج سے 10،15 سال پہلے جب صرف میرے والد صاحب کی آمد سے ہی گھر چلتا تھا امی جان نے اس وقت جس احسن طریق سے گھر کا نظام چلایا کہ ہمیں کبھی بھی کسی چیز کی کمی کا احساس نہیں ہونے دیا اور ہم میں یہ عادت پختہ کر دی کہ جو ہے اسی میں گزارا کرنا ہے۔ کبھی کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلانا۔

امی جان نے ہم سب بہن بھائیوں کو خود گھر میں قرآن کریم پڑھایا اور مکمل کروایا اور صبح فجر کی نماز کے بعد تلاوت کرنے کی تلقین کرتیں۔ جب نماز کی عمر کو پہنچے تو گھر میں ہی نماز پڑھنے کی عادت سختی سے ڈلوائی۔ عشاء کی نماز پڑھے بغیر اگر کوئی سو بھی جاتا تو اس کو بیدار کر کے نماز پڑھنے کو کہتیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری برادری کافی وسیع ہے اور خاکسار کے گھر کو یہ خاصیت اور مقام حاصل ہے کہ ہمارے گھر میں عزیز و اقارب کے علاوہ محلہ کے لوگوں کا اکثر آنا جانا رہتا ہے۔ خاکسار نے ان سب کے آنے پر ہمیشہ اپنی والدہ کو خوش اخلاقی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ کوئی بھی آتا تو چائے کے بغیر بالکل نہیں جانے دیتی تھیں اور اگر کھانے کا وقت ہوتا تو خوشی سے انہیں کھانا پیش کر دیتیں۔ مجھے نہیں یاد کہ کبھی کسی مہمان کے آنے سے آپ نے ناراضگی یا خفگی کا اظہار کیا ہو۔ بلکہ اگر طبیعت خراب بھی ہوتی تو مہمان کے ساتھ بیٹھ کر اپنے آپ کو بہتر محسوس کرتیں۔ دوسری نمایاں خوبی آپ کا ہر ایک کے دکھ درد اور خوشی کے موقعہ پر شامل ہونا ہے۔ خاکسار کا یہ ذاتی مشاہدہ ہے کہ خاندان میں یا کسی بھی واقف کار کے بارہ میں سنتیں کہ وہ بیمار ہے تو خواہ اپنی طبیعت کیسے بھی ہوتی آپ اس کا پتا کرنے ضرور جاتیں۔ آپ کو پچھلے کافی سالوں سے گھٹنوں کی تکلیف تھی جس سے چلنے میں خاصی دقت محسوس ہوتی مگر اس کے باوجود آپ ضرور جاتیں۔ ہمارے ایک عزیز نے آپ کی وفات کے بعد آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارا گھر اوپر والی منزل پر تھا جس پر سیڑھیاں چڑھ کر آنا پڑتا تھا، ایک دن آپ تکلیف کے باوجود میرا پتا کرنے آئیں۔ دروازے کو باہر سے کنڈی لگی ہوئی تھی۔ آپ سمجھیں کہ گھر میں کوئی نہیں ہے۔ آپ ایک اور عزیز کی طرف چلی گئیں۔ باتوں باتوں میں انہوں نے بتایا کہ جن کو وہ ملنے گئی تھیں وہ گھر پر ہی ہیں۔ آپ پھر دوبارہ آئیں اور ان سے مل کر حال دریافت کیا۔

میری امی جان غریبوں اور ضرورت مندوں کا بہت خیال رکھنے والی تھی اپنوں اور غیروں میں سے ضرورت مندوں کی چپکے سے مدد کرتی رہتیں اور ان کو احساس تک نہ ہونے دیتیں۔ ہمارے گھر کام کرنے والی ماسی کا بھی بہت خیال رکھتیں۔ ماسی گھر آتے ہی کام شروع کرنے سے پہلے کچن میں جاتی، وہاں چائے کا کپ لیتی اس کو ختم کر کے پھر کام شروع کرتی۔

چندوں کی ادائیگی میں آپ بہت باقاعدہ تھیں۔ سال کے شروع میں ہی ہر چندہ اور اپنا وصیت کا حصہ ادا کر دیتیں۔ نمازوں اور تلاوت قرآن میں آپ بہت باقاعدہ تھیں ہر سال رمضان میں قرآن کریم کے دو دور ضرور کرتیں اور جب بھی دور مکمل کرتیں تو سب کو کہتیں کہ دیکھو میں نے دور مکمل کر لیا اور آپ ابھی تک نہ کر سکے۔ اپنی زندگی کے آخری رمضان میں طبیعت کی ناسازی کی وجہ سے آپ نے صرف ایک دور مکمل کیا۔

الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ کرتیں اور اسی طرح جماعتی رسائل کا بھی باقاعدگی سے مطالعہ کیا کرتی تھیں۔ صفائی کا بہت زیادہ خیال رکھتیں گھر کی صفائی کا خود خیال رکھتی تھیں۔ پھولوں اور پودوں کا بہت شوق تھا ہمارے گھر کا صحن چھوٹا ہے مگر آپ نے اس میں بہت سارے گملے پھولوں کے لا کر رکھے تھے اور باقاعدگی سے ان کو پانی اور ان کی صفائی وغیرہ کیا کرتی تھیں اور اسی طرح اگر کسی کے گھر کوئی نیا پودا پھول کا دیکھتیں تو اس کو بھی کوشش کر کے گھر لاتیں۔ گھٹنوں میں تکلیف کے باوجود خود ذاتی دلچسپی سے یہ سارے کام کرتیں۔ بہو کی حیثیت سے بھی امی جان ایک مثالی بہو تھیں۔ دادا جان، چھوٹے چچا اور دو پھوپھیاں شروع سے ہی ہمارے ساتھ رہتے تھے۔ ہماری دادی جان امی جان کی شادی سے پہلے وفات پا چکی تھیں اس لحاظ سے امی نے ایک مثالی بہو کی شکل میں بچوں کی احسن رنگ میں پرورش کرنے اور ان کی شادی کے انتظامات کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔ دادا جان کی بھی اپنی خود طبیعت ٹھیک نہ ہونے کے باوجود آخری عمر میں ان کی بھی خوب خدمت کرنے کی توفیق ملی۔ دادا جان صاحب فراش اور چلنے پھرنے سے معذور ہیں اس کے باوجود پھوپھو کے ساتھ مل کر دادا جان کی بھرپور خدمت کی توفیق ملی۔

میری پیاری امی جان کی وفات سے چند دن پہلے ایک دوست کا میسج آیا کہ ڈاکٹروں کی تحقیق نے یہ بات ثابت کی ہے کہ اگر ماں سے فون پر بھی بات کر لی جائے تو انسان کی ٹینشن ختم ہو جاتی ہے۔ ہم سب کا ذاتی مشاہدہ ہے ماں ایک ایسی ٹھنڈی چھاؤں ہوتی ہے جس کے سایہ میں تمام بچے اپنے آپ کو محفوظ اور پُرسکون سمجھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ میری امی جان کے درجات بلند سے بلند کرتا چلا جائے اور ہم سب بہن بھائیوں اور خاص طور پر ہمارے والد صاحب کو یہ صدمہ برداشت کرنے اور امی جان کی نیکیوں اور اعلیٰ نمونوں کو اپنی زندگیوں میں جاری رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

بیت الاحد جاپان میں دعوت الی اللہ کے دو پروگرام

مکرم انیس احمد ندیم صاحب

20 نومبر 2015ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بیت الاحد جاپان کا افتتاح فرمایا۔ اس موقع پر اخبارات اور ٹی وی کے نمائندگان کی ایک کثیر تعداد موجود تھی۔ ان خبروں کے ذریعہ جاپان بھر میں بیت الذکر کے افتتاح کا خوب چرچا ہوا اور کئی اخبارات نے بیت الذکر کے تعارف کے حوالہ سے تعارفی فیچرز شائع کئے۔

بیت الاحد کے افتتاح کے بعد انفرادی اور گروپس کی صورت میں بیت الذکر کی زیارت کرنے والوں کا سلسلہ جاری ہے۔ روزانہ نمازوں کے اوقات کے علاوہ بھی جاپانی احباب بیت الذکر تشریف لا کر احمدیت کے بارہ میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

احمدیت کے بارہ میں جاپانیوں کی معلومات بڑھانے کیلئے انفرادی پروگراموں کے علاوہ ماہانہ بنیاد پر ”زیارت بیت الذکر اور احمدیت کے تعارف“ کے عنوان سے معلوماتی پروگراموں کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ 9،10 جنوری 2016ء کو منعقد ہونے والے پہلے دو روزہ پروگرام کے ذریعہ انفرادی اور گروپس کی صورت میں 33 احباب کے ساتھ دعوت الی اللہ کی نشستیں منعقد ہوئیں۔

اس سلسلہ میں دوسرا پروگرام 13 فروری 2016ء کو منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام کا موضوع ”دین حق اور عیسائیت“ تھا۔ تلاوت قرآن کے بعد خاکسار، مکرم محمد عصمت اللہ صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ جماعت احمدیہ جاپان اور مکرم حزقیل احمد صاحب نے تقاریر کیں۔

پہلے جاپانی احمدی مکرم محمد اویس کوبایاشی صاحب نے اپنے قبول احمدیت کا ذکر کیا۔

نماز ظہر وطعام کے بعد مجلس سوال وجواب منعقد ہوئی۔ خاکسار کے ساتھ مکرم محمد عصمت اللہ صاحب نے سوالوں کے جوابات دیئے۔

ایک عیسائی پادری Tetsuji Ishii صاحب نے تاثرات بیان کرتے ہوئے تحریر فرمایا کہ:۔

”بیت الاحد جاپان ایک خوبصورت عمارت ہے۔ یہاں آ کر واقعی سکون قلب محسوس ہوتا ہے۔ ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملا ہے۔“

ایک عیسائی پادری مکرم Yosef Aoyama صاحب نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

”بیت الاحد آ کر سکون قلب محسوس ہوتا ہے۔ اس کے دروازے اور احمدیوں کے دل واقعی ہر مذہب وملت کے شخص کیلئے کھلے ہیں۔ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کا سلوگن دلوں کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور افراد جماعت کی مہمان نوازی اس سلوگن کا عملی نمونہ ہے۔“

یونیفکیشن چرچ کے نمائندہ نے کہا ”ہم قرآن کو مذہبی معاملات اور صرف نماز روزہ جیسے مسائل کی کتاب سمجھتے تھے۔ آج قرآن کریم کا تعارف حاصل کر کے پہلی دفعہ علم ہوا ہے کہ اس میں تو مریم نام کی سورۃ ہے۔ یہ حضرت عیسیٰؑ اور دیگر بنی اسرائیلی نبیوں کے بارہ میں بائبل کی طرح بلکہ اس سے بڑھ کر عزت واحترام کی بات کرتا ہے۔ ان کے معجزات اور پاکیزہ زندگی کا قائل ہے۔“

تقریب میں شریک دیگر مہمانوں نے بیت الذکر کی خوبصورتی، تعمیراتی ڈیزائن، اس کے ماحول اور جماعت احمدیہ جاپان کی مہمان نوازی کے حوالہ سے اپنے جذبات کا اظہار کیا۔

سیمینار اور مجلس سوال وجواب کے بعد تمام حاضرین کو اظہار خیال کی دعوت دی گئی۔ اس موقع پر ایک جاپانی دوست مکرم Masanori Honda صاحب نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ میں آج سے احمدیت کی حقیقت کا قائل ہو گیا ہوں، میں احمدی ہونے کا اعلان کرتا ہوں اور یہ عہد کرتا ہوں کہ بقیہ زندگی قرآن کریم کے مطالعہ اور احمدی کے طور پر گزاروں گا۔ اللہ تعالیٰ ان پروگراموں کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر122863 میں بشریٰ خانم

زوجہ عبدالعزیز قوم کھوکھر پیشہ ریٹائرڈ عمر61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 10 ماشہ 40 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 22 ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔بشریٰ خانم گواہ شد نمبر1۔محمد نعمان ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر2۔محمد لقمان ولد عبدالعزیز

مسل نمبر122864 میں رقیہ بی بی

زوجہ چوہدری نذر محمد مرحوم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7/اگست 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان مشترکہ 7 مرلہ 10 لاکھ روپے (2) جیولری 1 تولہ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔رقیہ بی بی گواہ شد نمبر1۔ راشعد حمید ولد نصیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر2۔ عبدالسلام ولد غلام محمد

مسل نمبر122865 میں ثاقب ندیم

ولد مبشر ندیم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ثاقب ندیم گواہ شد نمبر1۔محمد اشرف طاہر ولد محمد اسحٰق انور گواہ شد نمبر2۔ناصر علی خان ولد محمد علی خان

مسل نمبر122866 میں طلحہ احمد

ولد شاہد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔طلحہ احمد گواہ شد نمبر1۔ ڈاکٹر خواجہ وحید احمد ولد خواجہ محمد امین گواہ شد نمبر2۔رضوان احمد باجوہ ولد ریاض احمد باجوہ

مسل نمبر122867 میں صفون منظور

ولد چوہدری منظور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 ستمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔صفون منظور گواہ شد نمبر1۔وحید احمد ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر2۔طارق محمود بٹر ولد ظفر اللہ خاں بٹر

مسل نمبر122868 میں عمر شہزاد

ولد خالد محمود قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عمر شہزاد گواہ شد نمبر1۔رانا محمود الرحمٰن ولد رانا حبیب الرحمٰن گواہ شد نمبر2۔ وحید احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر122869 میں عمیر علی

ولد محمد اختر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 ستمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔عمیر علی گواہ شد نمبر1۔کاشف احمد ولد احسان اللہ گواہ شد نمبر2۔ زبیر علی ولد محمد اختر

مسل نمبر122870 میں محمد یوسف ثانی

ولد محمد ابراہیم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) دوکان 15 لاکھ روپے انارکلی لاہور اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف ثانی گواہ شد نمبر1۔بشیر الدین ولد نصیر الدین گواہ شد نمبر2۔نعیم احمد صدیقی ولد بشیر احمد صدیقی

مسل نمبر122871 میں لبیب احمد

ولد رشید احمد ساجد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری شرقی ضلع و ملک حیدر آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔لبیب احمد گواہ شد نمبر1۔طاہر احمد ساقی ولد مظفر احمد بھٹی گواہ شد نمبر2۔ حمید احمد ولد چوہدری محمد خان

مسل نمبر122872 میں طارق احمد

ولد نثار احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری شرقی ضلع و ملک حیدر آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔طارق احمد گواہ شد نمبر1۔طاہر احمد ساقی ولد مظفر احمد بھٹی گواہ شد نمبر2۔ حمید احمد ولد چوہدری محمد خان

مسل نمبر122873 میں مقبول احمد

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 5 مرلہ اس وقت مجھے مبلغ 19 ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقبول احمد گواہ شد نمبر1۔عظمت احمد ولد رفعت احمد گواہ شد نمبر2۔نعمان احمد ریحان ولد بشارت احمد بخاری

مسل نمبر122874 میں نائلہ مقبول

زوجہ مقبول احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 34 گرام 1 لاکھ 15 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نائلہ مقبول گواہ شد نمبر1۔ عظمت احمد ولد رفعت احمد گواہ شد نمبر2۔نعمان احمد ریحان ولد بشارت احمد ریحان

مسل نمبر122875 میں مریم صدیقہ

زوجہ عمران احمد ظفر قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30/اگست 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔مریم صدیقہ گواہ شد نمبر1۔مجید اللہ خاں ولد عبدالرحیم خاں گواہ شد نمبر2۔آصف احمد ظفر ولد ناصر احمد ظفر

مسل نمبر122876 میں رشید احمد

ولد محمد اسماعیل قوم جٹ پیشہ بے روزگار عمر68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) پلاٹ 5 مرلہ 1 لاکھ 25 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 7 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رشید احمد گواہ شد نمبر1۔حافظ فلک شیر محمود حیات ولد چوہدری احمد حیات گواہ شد نمبر2۔محمود احمد چدھڑ ولد محمد ہارون چدھڑ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم شاہد محمود احمد صاحب مدیر ماہنامہ تحریک جدید انگریزی سیکشن لکھتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے روشان احمد واقف نو نے 6 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ روشان احمد حضرت مولوی سکندر علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے، مکرم چوہدری حبیب اللہ صاحب امریکہ کا پوتا اور مکرم نثار احمد ٹھکر صاحب راولپنڈی کا نواسہ ہے۔ تقریب آمین کے موقع پر مورخہ 26 مارچ 2016ء کو محترم صاحبزادہ مرزا نسیم احمد صاحب نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچے کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کے والدین کو ملی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ عزیزم روشان احمد کو قرآن کریم کو سمجھنے اور اس پر کماحقہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

ضرورت مددگار کارکن

دفتر تحریک جدید میں ضرورت کے مدنظر مددگار کارکن کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ خواہشمند احباب جو خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں تعلیمی سندات، قومی شناختی کارڈ کی نقول اور ایک عدد تصویر کے ہمراہ مورخہ 21/اپریل 2016ء تک امیر/صدر محلہ کی سفارش کے ساتھ وکالت دیوان تحریک جدید کو بھجوا دیں۔ امیدوار کی عمر 30 سال سے زائد نہیں ہونی چاہئے۔ میٹرک پاس اور خاص طور پر ڈرائیونگ کا تجربہ رکھنے والے احباب کو ترجیح دی جائے گی۔

نوٹ: مندرجہ بالا معیار پر پورا نہ اترنے والی اور نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

نکاح

مکرم اقبال محمد صاحب جوہر ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ ماہم اقبال صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم وجاہت قدوس ملہی صاحب جرمنی ابن مکرم قدوس اختر ملہی صاحب ڈیفنس لاہور مبلغ 10 ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر مورخہ 26 مارچ 2016ء کو مکرم طاہر محمد محمود صاحب آف ہالینڈ نے کیا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

نکاح و تقریب رخصتانہ

مکرم منیر احمد بسمل صاحب ایڈیشنل ناظر اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ سدرہ منیر صاحبہ کی تقریب نکاح و رخصتانہ 2/اپریل 2016ء کو ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئی۔ عزیزہ کے نکاح کا اعلان مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب آف ڈیرہ غازیخان ابن مکرم محمد اقبال سہرانی صاحب کے ساتھ 21 ہزار یو اے ای درہم پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کیا۔ اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ نے دعا کروائی۔ دلہن مکرم چوہدری احمد دین صاحب کی پوتی اور مکرم ماسٹر ضیاء الدین ارشد صاحب شہید کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین اور احمدیت کیلئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

ضرورت لیکچرار کیمسٹری

بی ایس سی اور بی ایس کی کلاسز کو پڑھانے کیلئے درج ذیل کیمسٹری میں قابلیت کی حامل فیکلٹی کی ضرورت ہے۔ خواہشمند خواتین درخواست جمع کروا سکتی ہیں۔ درخواست دہندہ کا مندرجہ ذیل معیار کے مطابق ہونا ضروری ہے۔

تعلیمی قابلیت: کیمسٹری میں ماسٹرز یا چار سالہ بیچلرز ڈگری، ایم فل کیمسٹری، ڈاکٹر آف فارمیسی۔

تجربہ: پروفیشنل یا اکیڈیمک، کم از کم ایک سال کا تجربہ۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 مئی 2016ء ہے۔

درخواست اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی۔ درخواست فارم نظارت تعلیم ربوہ سے یا ویب سائٹس سے حاصل کیا جا سکتا ہے نیز درخواستیں براہ راست نصرت جہاں گرلز کالج دارالرحمت وسطی ربوہ میں جمع کروائی جا سکتی ہیں۔

www.nazarattaleem.org

E_mail:info@nazarattaleem.org

Ph:047-6212473 Fax:047-6212398

(نظارت تعلیم)

ضرورت حافظہ معلّمہ

نظارت تعلیم کو اپنے سکول عائشہ دینیات اکیڈمی کیلئے حافظہ معلّمہ کی ضرورت ہے۔ درج ذیل قابلیت کی حامل خواتین درخواست دینے کی اہل ہوں گے۔

1۔ تعلیمی قابلیت: ایف اے، ایف ایس سی (حافظ)

2۔ عمر 20 تا 30 سال

3۔ حفظ کلاسز کو پڑھانے کا ایک سالہ تجربہ

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 مئی 2015ء ہے۔

درخواست دینے کیلئے اپنی تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول نظارت تعلیم کے شائع شدہ ملازمت کے فارم پر صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ نظارت تعلیم کے شائع شدہ فارم پر مکمل کوائف نہ ہونے کی صورت میں درخواست پر کارروائی نہ کی جائے گی۔ درخواست فارم نظارت تعلیم ربوہ سے یا ویب سائٹس سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

www.nazarattaleem.org

E_mail:info@nazarattaleem.org

Ph:047-6212473 Fax:047-6212398

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم اطہر حفیظ فراز صاحب مربی سلسلہ کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ انجیوگرافی ہوئی ہے۔ دل کے تین والو متاثر ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ طارقہ نسرین صاحبہ ترکہ مکرمہ مبارکہ بی بی صاحبہ)

مکرمہ طارقہ نسرین صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میری ہمشیرہ مکرمہ مبارکہ بی بی صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 7 بلاک نمبر 29 محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ برقبہ 17 مرلہ 198 مربع فٹ میں سے 8 مرلہ 235 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ جملہ ورثاء میں مکرم مبارک احمد صاحب خاکسار اور میرے بھائی مکرم صادق احمد صاحب کے حق میں دستبردار ہو گئے ہیں جبکہ مکرم صادق احمد صاحب کے علاوہ دیگر ورثاء میرے حق میں دستبردار ہوئے ہیں۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم مبارک احمد صاحب (بھائی)

2۔ مکرم صادق احمد صاحب (بھائی)

3۔ مکرم طارق احمد جاوید صاحب (بھائی)

4۔ مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ (بہن)

5۔ مکرمہ بشریٰ پروین صاحبہ (بہن)

6۔ مکرمہ رشیدہ صابر صاحبہ (بہن)

7۔ مکرمہ صغریٰ افتخار صاحبہ (بہن)

8۔ مکرمہ طارقہ نسرین صاحبہ (بہن)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم بشارت احمد صاحب ترکہ مکرم طاہر محمود صاحب)

مکرم بشارت احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے بھائی مکرم طاہر محمود صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 7 بلاک نمبر 18 محلہ دارالرحمت وسطی برقبہ 10 مرلہ میں سے برقبہ 3 مرلہ 91 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ جملہ ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ عائشہ نور صاحبہ (بیوہ)

2۔ مکرم بشارت احمد صاحب (بھائی)

3۔ مکرم جاوید اقبال صاحب (بھائی)

4۔ مکرمہ بشریٰ حمید صاحبہ (بہن)

5۔ مکرمہ شاہدہ مقصود صاحبہ (بہن)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم شیخ برکت علی صاحب ترکہ مکرم شیخ محمد یوسف صاحب)

مکرم شیخ برکت علی صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے بھائی مکرم شیخ محمد یوسف صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 8 بلاک نمبر 12 محلہ دارالرحمت غربی برقبہ 1 کنال 71 مربع فٹ میں سے 6 مرلہ 205 مربع فٹ حصہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ نیز ان کا اکاؤنٹ خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں موجود ہے جس کا امانت نمبر 89807 ہے۔ جس میں -/1,20,765 روپے موجود ہیں۔ چونکہ خاکسار اکیلا وارث ہے اس لئے مذکورہ پلاٹ کا حصہ اور ان کی امانت میں موجود رقم میرے نام منتقل کر دی جائے۔

تفصیل ورثاء

مکرم شیخ برکت علی صاحب (بھائی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

مکرم عبدالستار خان صاحب

گوئٹے مالا میں میڈیکل کیمپس

ہیومینیٹی فرسٹ گوئٹے مالا کے تحت مورخہ 29 فروری تا 4 مارچ 2016ء یہاں کے تین دیہاتوں

1- Santiago Sacatepequz
2- Santamaria Chauqe
3- Masagua

میں میڈیکل کیمپس لگائے گئے اور 1 ہزار 440 جنرل مریضان 1 ہزار 116 بچگان اور 221 دانتوں کے مریضان اور اس طرح کل 2 ہزار 776 مریضوں کا چیک اپ کرکے مفت ادویات مہیا کی گئیں۔

اس سلسلہ میں H.F امریکہ کی طرف سے مکرم ڈاکٹر کلیم احمد صاحب ابن حضرت مولانا ظہور حسین صاحب مربی بخارا کی سرکردگی میں 19 افراد پر مشتمل وفد جس میں ڈاکٹرز، میڈیکل کے سٹوڈنٹس اور یونیورسٹی کے طلباء بطور والنٹیئرز تشریف لائے۔ 27 فروری کو یہ وفد گوئٹے مالا پہنچا۔ امریکی وفد کے ساتھ مقامی 6 ڈاکٹرز ایک ڈینٹسٹ۔ 4 ترجمان۔ عملہ H.F گوئٹے مالا کے 6 افراد۔ نیز 6 مقامی والنٹیئرز نے خدمات انجام دیں۔ اس کیمپ کے نگران اعلیٰ مکرم David Gonzalez صاحب ڈائریکٹر ہیومینیٹی فرسٹ اور ان کے نائب مکرم Dario Samayoa صاحب تھے۔

Gift of Sight

گوئٹے مالا کی ہیومینیٹی فرسٹ نے 18 تا 22 مارچ 2016ء Gift of Sight کا اہتمام کیا۔ اس سلسلہ میں امریکہ سے H.F یو ایس کے تحت محترم ڈاکٹر احسن محمود صاحب، ڈاکٹر طیبہ صاحبہ، ڈاکٹر افتخار صاحب۔ Loyola یونیورسٹی کے ڈاکٹر Carlos Bouchard (جو یونیورسٹی کے Ophtholomology ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ ہیں) نیز والنٹیئرز پر مشتمل کل 17 افراد کا قافلہ گوئٹے مالا پہنچا۔ ان کی آمد سے قبل ڈائریکٹر H.F گوئٹے مالا مکرم David Gonzalez نے مقامی ڈاکٹرز کے تعاون سے تین دیہاتوں کے 252 مریضوں کا چیک اپ کرکے موتیا و کارنیا کے آپریشن کے لئے 82 مریضوں کا انتخاب کیا۔ یہاں کے معروف اور ماہر امراض چشم ڈاکٹر Rudy کے کلینک میں Gift of Sight کا اہتمام کیا گیا۔

چار ایام میں آنکھوں کے 70 آپریشن کئے گئے جن میں سے 4 آپریشن کارنیا کے تھے جو ڈاکٹر طیبہ اور ڈاکٹر Rudy نے کئے۔ پانچویں روز ان تمام مریضوں کا جن کے آپریشن کئے گئے چیک اپ کیا گیا بلکہ ان مریضوں کا بعد ازاں چیک اپ کرنے کے لئے ڈاکٹرز مقرر کردیئے گئے ہیں۔ H.F کے کارکنان ان مریضوں کو ڈاکٹرز کے پاس لے جایا کریں گے۔

ڈاکٹر حسن صاحب نے ایک گیارہ سالہ بچے کی ایک آنکھ کا آپریشن کیا جس کی نظر فٹ بال لگنے سے بالکل ضائع ہوگئی تھی۔ اللہ کے فضل سے آپریشن کے بعد بچے کی نظر درست ہوگئی۔ وہ اور اس کی غریب والدہ نے انتہائی خوشی اور مسرت کا اظہار کیا اور بیشمار دعائیں دیں۔ ان کے جذبات کا لفظوں میں اظہار ناممکن ہے۔

یہ جملہ مریض انتہائی غربت کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ H.F کے کارکنان کو دعائیں دیتے ہوئے رخصت ہوتے۔ ان مریضوں اور ان کے لواحقین کی دیہاتوں سے آمدورفت کا انتظام بھی H.F کے تحت تھا۔ بلکہ دوپہر کو کھانے اور ریفریشمنٹ کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ یہ دیہات کلینک سے 60,50 کلومیٹر کے فاصلہ پر تھے۔

USA سے آنے والے وفد کی رہائش بھی 50 کلومیٹر دور Antigu Guatemala شہر میں تھی۔ ان کی رہائش، کھانے پینے کا انتظام اور ٹرانسپورٹ بھی H.F کے کارکنان نے مہیا کی۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی
تجارت کو فروغ دیں۔

اسپغول کے فوائد

☆ گرمی اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔

☆ گرمی کے بخار اور خون کے جوش کو تسکین دے کر طبیعت کو تازہ کرتا ہے۔

☆ آنتوں کے زخموں کی حالت میں بے حد مفید ہے۔ اس کیلئے اسے شربت صندل میں ایک چھچ ڈال کر پینا مفید ہوتا ہے۔

☆ قبض کشا ہے۔ رات سوتے وقت ایک گلاس دودھ میں ایک تولہ اسپغول کا چھلکا ملا کر پینا مفید ہے۔ یہ دائمی قبض میں بھی بے حد مفید ہے۔

☆ سر درد کی صورت میں اسپغول سرکہ میں رگڑ کر چنبیلی کا تیل ملا کر پیشانی پر لیپ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اگر چنبیلی کے روغن کی بجائے بادام روغن ملا کر پیا جائے تو سر درد کو فائدہ ہوتا ہے۔

☆ دماغی طاقت بڑھاتا ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کیلئے ضروری ہے کہ رات سوتے وقت پانچ دانے گری بادام چبا کر کھائیں اور بعد میں ایک تولہ اسپغول ملا دودھ پئیں، یہ مقوی دماغ نسخہ ہے۔

☆ نسیان کے امراض میں اسپغول کا ایک بڑا چچھ ہمراہ شربت صندل صبح نہار منہ پینا بے حد مفید ہے۔ رات کو سوتے وقت پانچ دانہ گری بادام سونف ایک تولہ اور کوزہ مصری حسب ضرورت ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

☆ منہ کے دانوں میں اسپغول کا استعمال مفید ہے۔ ایسی صورت میں دہی میں ایک یا دو چچھ استعمال کئے جائیں۔

☆ خشک کھانسی اور دمہ کیلئے روزانہ ایک تولہ اسپغول دودھ یا پانی کے ساتھ چالیس روز تک استعمال کریں۔

(روزنامہ دنیا 12 مارچ 2016ء)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 18 اپریل

طلوع فجر	4:11
طلوع آفتاب	5:35
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:41
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	36 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	20 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
یادگار روڈ ربوہ
0302-7682815
0313-7682815
پروپرائیٹر: فرید احمد

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

Warda
فیبرکس
گرمی آئی لان لائی
لان ہی لان
تمام لان انتہائی مناسب ریٹ پر حاصل کریں۔

CASA BELLA
Home Furnishers
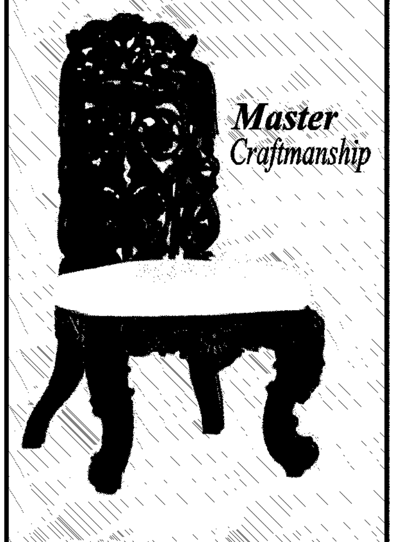
Master Craftmanship
FURNITURE
13-14, Sialkot Block
Fortress Stadium, Lahore
Ph: 042-36668937, 36677178
E-mail: mrahmad@hotmail.com
FABRICS
1-Gilgit Block
Fortress Stadium, Lahore
Ph: 042-36660047, 36650952
A Complete Range of Furniture, Accessories
Wooden Flooring

FR-10

سمیع سٹیل انڈسٹریز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P-C.R.C-H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

نئے لہنگے کرایہ پر حاصل کریں۔
تمام گرم ورائٹی پر زبردست سیل جاری ہے
ورلڈ فیبرکس
047 6213155
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

گارڈن اسٹیٹ اینڈ موٹرز
پراپرٹی اور گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
0321-9988883: آصف سہیل بھٹی
ساہیوال روڈ نزد سیکنڈری دارالعلوم (ب)

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

سٹی پبلک سکول (الصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ہیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 2016-17 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے داخلہ فارم دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

ایکسپریس کوریئر سروس
دنیا بھر میں چھوٹے بڑے پارسل اور کاغذات بھجوانے پر کم ریٹس میں تیز ترین ڈیلیوری FEDEX اور DHL کے ذریعہ 72 گھنٹے میں ڈیلیوری کی سہولت
یو کے تین دن اور جرمنی پانچ دن میں ڈیلیوری
گھر سے سامان پک کرنے کی سہولت
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
Express Courier Service
نزد MCB بنک بالمقابل بیت المہدی گولبازار ربوہ
فون: 0476214955,0476214956
شیخ زاہد محمود: 0321-7915213